

## 227097-اگر حرام والی عورت اپنے پھرے کو ڈھانپ کر کے تو چہرے اور پردے کے درمیان فاصلہ رکھنا ضروری ہے؟

سوال

سوال : میں نے سنا ہے کہ : حرام کی حالت میں خواتین کے چہرے کو ڈھانپنے کیلئے استعمال ہونے والا کپڑا الازمی طور پر ناک سے دور رہے، کیا یہ بات درست ہے؟

پسندیدہ جواب

ہر مسلمان عورت پر اجنبی مردوں سے چہرہ چھپا کر رکھنا ضروری ہے، اور اگر خاتون حالت حرام میں ہو تو نقاب کے بغیر کسی اور کپڑے سے چہرہ چھپانے کی، کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے احرام والی خواتین کو نقاب پہننے سے منع کیا ہے۔

یہ مسئلہ تفصیلی دلائل کے ساتھ فوتی نمبر : (172289) میں پلے گزر چکا ہے۔

اور اگر حرام والی خاتون اپنے پھرے کو دو پیٹیا اور ہنی وغیرہ سے چھپائے تو اس کیلئے چہرے اور کپڑے کے درمیان فاصلہ رکھنا ضروری نہیں ہے، کیونکہ یہ بات نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول نہیں ہے، اور نہ ہی ایسی کوئی بات منقول ہے جس سے چہرے اور پردے کے درمیان فاصلہ رکھنا لازمی قرار پاتا ہو، بلکہ عہد نبوی میں خواتین کا عمل اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ ایسا کرنا لازمی نہیں ہے۔

چنانچہ عائشر رضی اللہ عنہا کہتی ہیں :

"حجاج کے قافلے ہمارے پاس سے گزرتے اور ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیساتھ حرام کی حالت میں تھیں، چنانچہ جیسے ہی قافلہ ہمارے قریب ہوتا تو ہر خاتون اپنی اور ہنی کو سر کی جانب سے چہرے کے آگے لٹکایتی، اور جب قافلہ گزر جاتا تو ہم پھرہ کھوں یا کرتی تھیں" احمد، ابو داؤد، ابن ماجہ

اور یہ بات عیاں ہے کہ جس اور ہنی کو سر کی جانب سے چہرے پر لٹکایا جائے تو وہ لازمی طور پر چہرے کو چھوٹے گی۔

شیعۃ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ "مجموع الفتاویٰ" (112/26-113) میں لکھتے ہیں :

"اور اگر کوئی خاتون اپنے چہرے کو ایسی چیز [کپڑے وغیرہ] سے ڈھانپے جو ہرے کو نہ چھوٹے کرے تو یہ بالاتفاق جائز ہے، اور اگر یہ چیز چہرے کو چھوٹی جائے تو توبہ بھی صحیح بات یہی ہے کہ یہ جائز ہے، لہذا کسی عورت کو اپنا پردہ چہرے سے دور رکھنے کیلئے لکڑی یا ہاتھ وغیرہ استعمال کرتے ہوئے تکلف کرنے کی ضرورت نہیں ہے، کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خواتین کے چہرے اور دونوں ہاتھوں کے بارے میں یکسان حکم دیا ہے، اور یہ دونوں مرد کے بدن کے حکم میں ہیں، سر کے حکم میں نہیں ہیں، ویسے بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات اپنے پھروں کے سامنے پردے کیلئے کپڑا لٹکایتی تھیں، اور کپڑے کو پھرے سے دور رکھنے کیلئے کوئی اہتمام نہیں کرتی تھیں۔" انہی مطہرات اپنے پھروں کے سامنے پردے کیلئے کپڑا لٹکایتی تھیں، اور کپڑے کو پھرے سے دور رکھنے کیلئے کوئی اہتمام نہیں کرتی تھیں۔"

حرام کی حالت میں مرد کے بدن اور سر میں یہ فرق ہے کہ : مرد کیلئے حرام کی حالت میں ایسی چیز کیساتھ سر ڈھانپنا منع ہے جو سر کیساتھ متصل ہو، چاہے یہ چیز عادۃ سر پر لی جاتی ہو یا نامی جاتی ہو، بلکہ بدن کو ڈھانپنے سے منع نہیں کیا گیا، بلکہ ایسے بارے میں سے ہر ایک اپنے پھرے پر اپنی اور ہنی لٹکایتی تھی "ام المؤمنین" کے قافلے میں [کوئی بھی

ابن قیم رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"ام المؤمنین عائشر رضی اللہ عنہا کہتی ہیں : "جب ہمارے قریب سے قافلے گزرتے تو ہم میں سے ہر ایک اپنے پھرے پر اپنی اور ہنی لٹکایتی تھی" [ام المؤمنین] کے قافلے میں [کوئی بھی

خاتون اوڑھنی کو اپنے پھرے سے دور رکھنے کیلئے کسی لہڑی وغیرہ کا استعمال نہیں کرتی تھی، جبکہ کچھ فتاویٰ نے کرام [لہڑی وغیرہ] استعمال کرنے کے [قاتل بھی ہیں، حالانکہ یہ بات صحابہ کرام کی ازواج اور امہات المؤمنین سے عملیاً قولًا محسوس ثابت نہیں ہے، چنانچہ ایسی چیزوں کا استعمال احرام کا بنیادی حصہ اور شمار نہیں ہو سکتا جس کا جانتا ہر عام و خاص پر لازمی ہو۔]" انتہی

"بدائع الفوائد" (664-665)

شیخ عبد العزیز بن بازرحمہ اللہ کہتے ہیں :

"احرام والی خواتین کیلئے اپنے دو پٹے وغیرہ کو پھرے کے آگے ڈالنا جائز ہے، اس کیلئے کسی ایسی چیز کو استعمال ضروری نہیں ہے جو کچھ کو پھرے سے الگ رکھے، اور اگر یہ کپڑا پھرے کو لگ بھی جائے تو عورت پر کچھ لازم نہیں ہوگا؛ کیونکہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی حدیث ہے وہ کہتی ہیں : "فَلَمَّا هَمَرَ بِهِمْ مَكَلٌ حَدِيثٌ ذُكِرَ كی" انتہی

"مجموع فتاویٰ شیخ ابن باز" (54/16-55)

ابن بازرحمہ اللہ اسی طرح (16/56) میں کہتے ہیں :

"بہت سی خواتین کی یہ عادت ہے کہ وہ اپنے پردے کے نیچے کسی ایسی چیز کا استعمال کرتی ہیں جو کچھ کو پھرے سے دور رکھے، ہمارے علم کے مطابق شریعت میں اسکی کوئی دلیل نہیں ہے، اور اگر یہ کام شرعی ہوتا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی امت کو ضرور بتلاتے، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے اس مسئلے کیلئے خاموشی اختیار کرنا آپ کے لئے جائز نہیں تھا" انتہی

شیخ محمد بن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"اگر خاتون کا جا ب احرام کی حالت میں پھرے کو لگ جائے تو کوئی حرج نہیں ہے، برخلاف ان اہل علم کے، کہ جن کا کہنا ہے کہ : "احرام کی حالت میں پھرے سے پردے کو دور رکھنا لازمی ہے" کیونکہ انکی بات کتاب و سنت کے دلائل سے بالکل عاری ہے" انتہی

"مجموع فتاویٰ شیخ ابن عثیمین" (184/22)

واللہ اعلم.